السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مسلمان کے لئے (جزیرۂ عرب) میں ایک بے دین غیر مسلم شخص کو بطور خادم یا ڈرائیور ملازم رکھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لئے مناسب نہیں کہ جزیرۂ عرب میں کسی کافر کو بطور خادم یا ڈرائیور نوکر رکھے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے جزیرۂ عرب سے مشرکین کو نکالنے کا حکم دیا تھا اور ان کو ملازم رکھنے سے یہ لازم آتا ہے کہ جسے رسول اللہ ﷺ نے دور کیا ہم اسے قریب کریں اور جسے حضور ﷺ نے ناقابل اعتماد سمجھا ہم اسے امین سمجھیں۔ ان کو ملازم رکھنے سے دوسرے بھی بہت سے مفاسد پیدا ہوتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ